باوے مندر میں نوراتری اور روزے کے اختتامی دن کے موقع پر شاندار لنگر، بھائی چارے کا پیغام عام

ترنجیت سنگھ ٹونی کی جانب سے لنگر کا اہتمام، ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے اتحاد و ہم آہنگی پر زور دیا

لازوال ڈیسک

جموں // مقدس نوراتری کے پہلے دن اور ماہِ رمضان کے آخری روز کے موقع پر جموں کے معروف باوے مندر میں ایک عظیم الشان لنگر کا اہتمام کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں اور مقامی افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف مذاہب اور برادریوں کے لوگوں نے مل کر بھائی چارے، یگانگت اور خیر سگالی کی فضا کو مزید مضبوط بنایا۔ یہ لنگر سینئر کانگریس رہنما ترنجیت سنگھ ٹونی، راجن بخشی، گھر سنگھ اور ان کی ٹیم کی جانب سے منعقد کیا گیا، جس میں جموں و کشمیر کے ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری مہمانِ خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ تقریب میں ڈی آئی جی جموں شیو کمار شرما، سینئر وکلا شیخ شکیل، انور چودھری، سپریہ چوہان، شاہباز خان، جتندر چب، ساحل شووترا، رام جی، پون کمار، راجو سرپنچ، گگن پنچ، شمشیر چند، پپی رندھاوا، بلوندر سنگھ رنکو اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے نوراتری اور روزے کے بابرکت موقع پر سب کو مبارکباد دی اور کہا کہ ایسے تہوار تمام مذاہب، ذات پات اور عقائد سے بالاتر ہو کر لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روایت کو برقرار رکھیں اور مل جل کر امن و اتحاد کو فروغ دیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کچھ شرپسند عناصر معاشرتی اتحاد کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں، لہٰذا عوام کو چوکنا رہ کر محبت، احترام اور ہم آہنگی سے ان کوششوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ ترنجیت سنگھ ٹونی نے اپنے خطاب میں مذہبی اور ثقافتی میل جول کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ سچی عبادت صرف دعا میں نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت اور باہمی احترام میں بھی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ نوراتری کے اختتامی دن یعنی نوامی کے موقع پر ایک وشال لنگر کا بھی اہتمام کیا جائے گا تاکہ یہ جذبہ مزید فروغ پائے۔ سینئر ایڈوکیٹ شیخ شکیل نے بھی لوگوں پر زور دیا کہ وہ ایسے مواقع پر مل جل کر حصہ لیں تاکہ علاقائی ثقافت اور سماجی یکجہتی کو مزید تقویت ملے۔ یہ لنگر مختلف عقائد کے افراد کو ایک جگہ لانے اور حقیقی شمولیت و عقیدت کے جذبے کو فروغ دینے کی ایک خوبصورت مثال بنا۔

ڈاکٹر پرنیش مہاجن کی پاکستان کی دہشت گردی نوازی کی شدید مذمت

کٹھوعہ انکاؤنٹر میں شہید اہلکاروں کو خراجِ عقیدت، جموں و کشمیر میں امن کے لیے عوام سے اتحاد اور چوکسی کی اپیل

لازوال ڈیسک

جموں // سینئر بی جے پی رہنما ڈاکٹر پرنیش مہاجن نے پاکستان کی جانب سے بھارتی سرزمین پر دہشت گردی کی پشت پناہی اور برآمد جاری رکھنے پر شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی یہ کارروائیاں خطے میں امن و استحکام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں، اور ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔ ایک پریس بیان میں ڈاکٹر مہاجن نے ضلع کٹھوعہ کے راجباغ علاقے میں حالیہ انکاؤنٹر پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا، جس میں چار پولیس اہلکار شہید ہوئے۔ انہوں نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ ساتھ ہی انہوں نے سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور قربانی کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

ڈاکٹر مہاجن نے کہا کہ وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے اور جموں و کشمیر میں نمایاں ترقی اور خوشحالی کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے جموں و کشمیر کے عوام سے اپیل کی کہ وہ متحد رہیں، چوکس رہیں اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا جا سکے۔ ڈاکٹر مہاجن نے یقین ظاہر کیا کہ بھارتی سیکیورٹی فورسز ہر خطرے کا مؤثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں، اور بی جے پی حکومت ہر ممکن سطح پر ان کی حمایت جاری رکھے گی۔

جاوید احمد رانا نے لوگوں کو نوراتری کی مُبارک باد دی

لازوال ڈیسک

جموں // وزیر برائے جل شکتی و جنگلات جاوید احمد رانا نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو نوراتری کے پہلے دن کی مُبارک باد دی۔ اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں وزیر موصوف نے کہا کہ یہ تہوار ہمیں اَپنی زِندگی میں دیانتداری، سچائی، صداقت اور راست بازی و ایمانداری کے اصولوں کو اَپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اِس موقعہ پر یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم برائی پر اچھائی کی فتح کا جشن مناتے ہوئے تمام کمیونٹیوں کو بھائی چارے کے حقیقی جذبے میں باندھیں گے اور جموں و کشمیر کے اِتحاد، یکجہتی اور ترقی کے لئے اَپنی کوششوں کو مزید مستحکم کریں گے۔ وزیر نے کہا کہ یہ نو روزہ تہوار بڑی اہمیت رکھتا ہے اور ملک بھر میں روشنی کی تاریکی پر فتح کی علامت کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جاوید احمد رانا نے جموں و کشمیر کے عوام کی اَمن و خوشحالی کے لئے دُعا بھی کی۔

چھنی ہمت میں مفت فائبروسکین کیمپ، 151 افراد کی جانچ

مہاجن سبھا چھنی ہمت کے صدر وِپن گپتا کی قیادت میں جدید لیور ٹیسٹ کی سہولت مفت فراہم، ڈاکٹر راجیش گپتا کی شراکت

لازوال ڈیسک

جموں // مہاجن سبھا چھنی ہمت نے صدر وپن گپتا کی قیادت میں ایک اہم طبی پہل کرتے ہوئے چنی ہمت ریلوے کراسنگ کے نزدیک ایک مفت فائبروسکین کیمپ کا انعقاد کیا۔ یہ کیمپ معروف جنرل فزیشن ڈاکٹر راجیش گپتا کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے جگر کے امراض کی تشخیص کرنا تھا۔ وپن گپتا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ فائبروسکین جیسے جدید ٹیسٹ کی مفت سہولت عوام کے لیے ایک بڑی مدد ہے، کیونکہ نجی اسپتالوں میں اس ٹیسٹ کی قیمت چار سے پانچ ہزار روپے ہوتی ہے۔ انہوں نے میڈیکل ٹیم اور رضاکاروں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس کیمپ کو کامیاب بنایا۔

ڈاکٹر راجیش گپتا نے فائبروسکین ٹیکنالوجی کے بارے میں بتایا کہ یہ جگر کی سختی اور چربی کی مقدار جانچنے والا ایک جدید الٹراساؤنڈ ہے، جس کی مدد سے جگر کی بیماریوں جیسے فائبروسس، سیروسس اور فیٹی لیور کی بروقت شناخت ممکن ہوتی ہے۔ یہ ایک غیر تکلیف دہ ٹیسٹ ہے جو بروقت علاج اور بہتر نگہداشت کو ممکن بناتا ہے۔ کیمپ میں عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور 151 افراد کا مفت معائنہ کیا گیا۔ ہر مریض کو ان کے ٹیسٹ کی بنیاد پر ماہر مشورہ بھی دیا گیا تاکہ وہ اپنی صحت کے بارے میں بہتر طور پر جان سکیں۔ اس موقع پر مہاجن سبھا کے کئی اہم عہدیداران جیسے اشوک جندیال (چیئرمین)، راج کمار گپتا (سینئر نائب صدر)، موہن لال گپتا اور دلیپ گپتا (نائب صدور)، اشوک گپتا (جنرل سیکرٹری)، انکت گپتا (پبلسٹی سیکرٹری)، انیل گپتا (جوائنٹ سیکرٹری) اور وشوادیپ گپتا (کیشئر) بھی موجود تھے جنہوں نے عوامی فلاح کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کی۔ مہاجن سبھا چنی ہمت اپنی سماجی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے صحت عامہ کے فروغ کے لیے پرعزم ہے، اور یہ فری فائبروسکین کیمپ اسی مقصد کی ایک روشن مثال ہے۔

نائب وزیرِ اعلیٰ کی جموں و کشمیر کے لوگوں کو نوراتری کی مُبارک باد

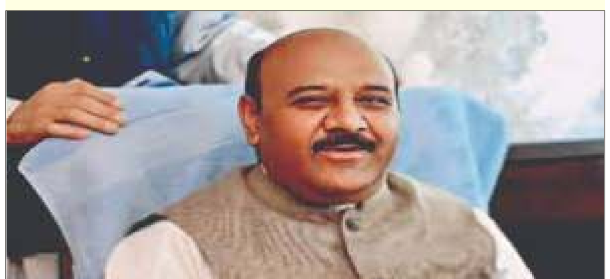

لازوال ڈیسک

جموں // نائب وزیرِ اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج نوراتری کے موقعہ پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو دِلی مُبارک باد پیش کی جو عقیدت، طاقت و برائی پر اَچھائی کی فتح کی علامت ہے۔ اَپنے پیغام میں نائب وزیرِ اعلیٰ نے نوراتری کی روحانی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اسے خود نظم و ضبط، عبادت اور باطنی تطہیر کا وقت قرار دیا۔ اُنہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس تہوار کو عقیدت کے ساتھ منائیں اور ہم آہنگی اور شمولیت کی اَقدار کو بھی برقرار رکھیں۔ اُنہوں نے کہا، ”میں نوراتری کے موقعہ اپنے تمام شہریوں کو دلی مُبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ تہوار ہر گھر میں اُمید، خوشحالی و بے شمار نعمتوں کی نوید لے کر آئے۔ آیئے، ہم سب مل کر راستبازی، دیانتداری، سچائی اور صداقت کی طاقت کا جشن منائیں۔“ نائب وزیرِ اعلیٰ نے شہریوں کو اِتحاد اور ہمدردی کے جذبے کو برقرار رکھنے، ضرورت مندوں کے ساتھ خوشی بانٹنے اور کمیونٹیوں کے درمیان بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط کرنے کی ترغیب دی۔

چنزوریاں میں ایم ایل اے راجیو جسروٹیہ کا عوامی اجلاس، مسائل حل کرنے کی یقین دہانی

عوامی شکایات سنیں، جم میں شرکت، ترقیاتی اقدامات اور بی جے پی میں شمولیت کا خیر مقدم

لازوال ڈیسک

جسروٹہ // ایم ایل اے راجیو جسروٹیہ نے آج چن اروریان (چنی) میں ایک عوامی اجلاس سے خطاب کیا، جہاں انہوں نے مقامی عوام کے مسائل سنے اور یقین دلایا کہ تمام شکایات کو مقررہ وقت میں حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر مختلف وفود اور افراد نے راشن، تعلیم، پنشن، پی ایچ ای، پی ڈی ڈی، ریونیو، پانی کی قلت، سڑکوں اور دیگر ترقیاتی امور کے علاوہ ذاتی نوعیت کے مسائل بھی پیش کیے۔ اس موقع پر منڈل صدر ملکیش شرما رونی، سرپنچ سنجیو گپتا عرف کاکا، مہنت موہن گیری جی، ودیا ساگر، سرداری لال، ہری شام اور منیک گپتا بھی موجود تھے۔ جسروٹیہ نے عوامی مسائل کو توجہ سے سنا اور یقین دلایا کہ متعلقہ حکام کے ذریعے ان کے مسائل کو حل کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) عوامی مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے اور انتظامیہ و عوام کے درمیان فاصلہ کم کرنے کی کوشش جاری ہے۔

انہوں نے کہا کہ صرف بی جے پی ہی جموں و کشمیر کے عوام کے خواب اور امیدیں پوری کر سکتی ہے، اور وزیرِ اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جو اقدامات کیے جا رہے ہیں وہ خطے میں خوشحالی، امن اور ترقی لانے کے عزم کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس موقع پر سرپنچ سنجیو گپتا (کاکا) اور نائب سرپنچ ابھیشیک شرما نے اپنے حامیوں سمیت بی جے پی میں شمولیت اختیار کی، جسے راجیو جسروٹیہ نے خیر مقدم کیا۔ انہوں نے علاقہ میں ایک جدید ملٹی اسپیشلٹی جم کا افتتاح بھی کیا۔ جسروٹیہ نے جم کے انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ خوشی کی بات ہے کہ اس علاقے میں جدید صحت سہولیات کا اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ ایسی سہولیات حلقے کے دیگر علاقوں میں بھی مہیا کی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد فائدہ اٹھا سکیں۔

نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نشے کے شکار افراد کے مقابلے میں ایک صحت مند اور چاق و چوبند نوجوان کی جسمانی حالت کی کوئی مثال نہیں۔ انہوں نے نوجوانوں سے کہا کہ وہ خود کو اتنا مصروف رکھیں کہ منشیات جیسی برائیوں سے دور رہیں۔ انہوں نے ڈیجیٹل انڈیا اور مصنوعی ذہانت کے حکومتی وژن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان اقدامات کا مقصد دیہی علاقوں کے لوگوں کو خدمات، مہارت اور علم تک رسائی دینا ہے۔ ”ووکل فار لوکل“ اور ”لوکل فار گلوبل“ جیسے اقدامات کے ذریعے مقامی کاروبار، کسانوں اور ہنرمندوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے تاکہ وہ قومی اور عالمی سطح پر اپنی پہچان بنا سکیں۔ راجیو جسروٹیہ نے کہا کہ وزیرِ اعظم مودی کی قیادت میں حکومت جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ ہر مشکل وقت میں کھڑی رہی ہے اور خطے میں خوشحالی اور ترقی لانے کے لیے مسلسل سرگرم ہے۔

ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ پورا کیا جائے: ایڈووکیٹ رتن لال گپتا

مرکز پر وعدہ خلافی کا الزام لگایا، ریاستی درجہ بحال کرنے کے لیے واضح ٹائم لائن کی مانگ

لازوال ڈیسک

جموں // جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس (جے کے این سی) کے صوبائی صدر ایڈووکیٹ رتن لال گپتا نے مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ سے جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ واپس دینے کے وعدے کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کے اندر اور مختلف مواقع پر وزیرِ اعظم نریندر مودی اور وزیرِ داخلہ امیت شاہ نے ریاستی درجے کی بحالی کا وعدہ کیا تھا، مگر اب تک کوئی واضح ٹائم لائن نہیں دی گئی، جو عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔

ایڈووکیٹ رتن لال نے زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ریاستی درجہ بحال کرنے سے متعلق جموں و کشمیر کابینہ کی قرارداد پر عملدرآمد کرائیں۔ یہ قرارداد 19 اکتوبر 2024 کو اس وقت کے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں متفقہ طور پر منظور کی گئی تھی، جس میں مرکزی حکومت سے ریاستی درجہ کی بحالی کی اپیل کی گئی تھی۔

انہوں نے کہا کہ یہ بحالی نہ صرف آئینی حقوق کی واپسی کا ذریعہ بنے گی بلکہ عوام کے اعتماد کی بحالی اور خطے کی منفرد شناخت کے تحفظ کے لیے بھی ضروری ہے۔ ایڈووکیٹ رتن لال نے حالیہ اسمبلی انتخابات میں عوامی جوش و خروش کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ لوگوں نے ایک مکمل بااختیار اور منتخب حکومت کی امید میں ووٹ دیا تھا، مگر اب دوہری حکمرانی کی صورتحال عوامی مایوسی میں اضافہ کر رہی ہے۔ انہوں نے مرکز سے فوری اقدامات کی اپیل کی تاکہ عوامی بے اطمینانی کو روکا جا سکے۔ ساتھ ہی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نیشنل کانفرنس، عمر عبداللہ کی قیادت میں ریاستی درجہ کی بحالی اور مکمل جمہوری حکومت کے قیام کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی۔

نذیر احمد لون کی جانب سے عیدالفطر کی پرخلوص مبارکباد

آل کشمیری مسلم مائیگرنٹس ایسوسی ایشن کے صدر نے عید کے موقع پر خیرسگالی، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دیا

لازوال ڈیسک

جموں // آل کشمیری مسلم مائیگرنٹس ایسوسی ایشن کے صدر نازر احمد لون نے عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر کشمیری مہاجرین سمیت پوری قوم کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ عیدالفطر خوشیوں، روحانیت، اور ایثار و ہمدردی کا تہوار ہے جو رمضان المبارک کے اختتام پر منایا جاتا ہے۔ یہ موقع ہمیں صبر، شکرگزاری، اور بھائی چارے کے جذبے کو اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔

نازر احمد لون نے دعا کی کہ یہ عید پوری انسانیت کے لیے امن، خوشحالی اور ہم آہنگی کا پیغام لے کر آئے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اس موقع پر غریبوں اور ضرورت مندوں کو یاد رکھیں اور ان کے ساتھ خوشیاں بانٹیں۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری مسلم مہاجرین کی فلاح و بہبود کے لیے ایسوسی ایشن مسلسل کوشاں ہے اور دعا ہے کہ آنے والا وقت سب کے لیے خوشگوار ثابت ہو۔ عید کی دلی مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار سب کے لیے سکون، اتحاد اور محبت کا پیغام بنے گا۔

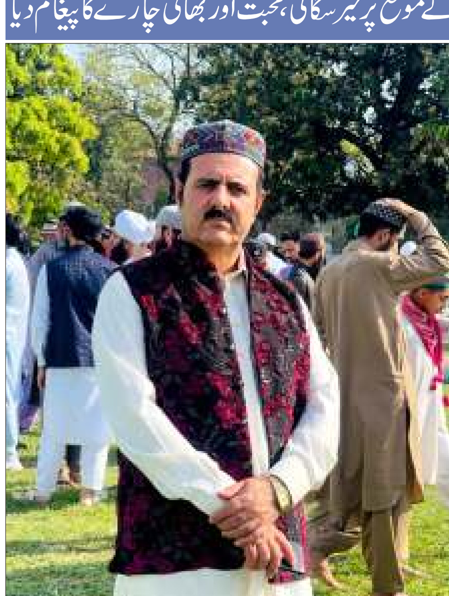

سماجی کارکن اور پی ڈی پی لیڈر انجینئر رشی کلم کی جانب سے عیدالفطر کی مبارکباد

عید کو ہمدردی، شکرگزاری اور اتحاد کی علامت قرار دیتے ہوئے امن و محبت کا پیغام عام کرنے کی اپیل

لازوال ڈیسک

جموں // معروف سماجی کارکن اور پی ڈی پی کے سینئر رہنما انجینئر رشی کلم نے عیدالفطر کے پرمسرت موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے تمام مسلمانوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ یہ تہوار امن، خوشحالی اور بھائی چارے کا سبب بنے۔ رشی کلم نے کہا کہ عیدالفطر ہمدردی، شکرگزاری اور یکجہتی کا مظہر ہے۔ یہ مقدس ماہ رمضان کے اختتام پر منایا جاتا ہے، جو روزے، عبادات اور نیکیوں کا مہینہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تہوار ہمیں صبر، سخاوت اور اتحاد جیسے اعلیٰ اقدار کی یاد دلاتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عید ہر گھر میں خوشیاں لے کر آئے اور سماج میں ہم آہنگی و باہمی احترام کو مزید فروغ دے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور محبت و امن کا پیغام پھیلائیں۔ رشی کلام نے تمام لوگوں کو خوشیوں بھری اور بابرکت عید کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے پیاروں کے ساتھ خوشی منائیں اور اخوت و خیرسگالی کے جذبے کو فروغ دیں۔

پولیس و دیگر اجنسی کو اور بہادری جوش و ہوش کے ساتھ آگے کام کرنے کی ضرورت ہے: عبدالقادر کُنڈریا

لازوال ڈیسک

جموں // کٹھوعہ کے دُور دراز علاقاجات جنگلوں میں پولیس اور دشت گردوں کے ساتھ ہوئے جڑپوں میں شہید ہوئے (طارق احمد) (جسبھنت سنگھ) (بی ایس چب) و دیگر نوجوانوں کے خاندانوں سے اظہار تعزیت سلیوٹ کے ساتھ پیش کرتے ہوئے ہمدردی پیش کی ہے اِس دُکھ کی گھڑی میں ہم سب سبھی خاندانوں کے ساتھ برابر کے شریک ہیں جنہوں نے ایسے بچّوں کو جنم دیا ہے جن بچّوں نے اتنی بہادری کا کام سر انجام دے کر دیگر نوجوانوں کی اِس وطن میں جانیں بچائی ہیں جب کے خود دیش کیلئے قُربان ہو گے ایسی قُربانیاں دینا فکر کی بات ہے ایک پریس بیان میں ایک سماجی کارکن و ادب سے تعلق رکھنے والی ادیب شخصیات عبدالقادر کُنڈریا نے کہا ہے یہ شہادتیں ذاذہ نہیں جاتی دُکھ تو ہوتا ہے مگر فکر کی بات یہ ہے کے اتنی دلیری کے ساتھ دشت گردوں کے ساتھ لڑنا بڑی بہادری کا کام ہے ایک اور بات کہتے ہوئے عبدالقادر کُنڈریا نے تلقین کرتے ہوئے کہا ہے پولیس و دیگر اجنسیز کو بہادری جوش و ہوش کے ساتھ آگے ڈیوٹی سرانجام دینے کی سخت ضرورت ہے آپ کی زندگیاں ہوں گی ہم حفایت کے ساتھ رہیں گے اور وطن کی طاقت مضبُوط ہوگی ایک اور بیان میں عبدالقادر کُنڈریا نے مرکزی و جموں و کشمیر سرکار سے اپیل کرتے ہرئے گُزارش کی ہے اِن شہیدوں کی یاد میں اِن کے آپنے آپنے گاوں شہروں میں ہر ایک کیلئے شہیدی ستان بنایا جائے تا کے ان کی شہدتوں کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یاد رکھا جاتا رہے ایسے بہادر شہید نوجوان کا ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے کا ثبُوت رہے۔